www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

درس کا لنک: https://zoom.us/j/8217517041

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

آن لائن درسِ قرآن

۶/ اکتوبر ۲۰۱۷ (6October) بروز جمعہ (سعودی عرب میں 1:30pm، ہندوستان میں 4:00pm اور پاکستان میں 3:30pm)

تفسیر سورۃ الزلزال

سورۃ کے آسان ترجمہ کے ساتھ مندرجہ ذیل موضوعات پر روشنی ڈالی جائے گی:

1. زلزلے کیوں آتے ہیں؟
2. کیا دنیا کے اعمال کی جزا و سزا ملے گی؟
3. کیا مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا ہے؟
4. کیا دنیا میں ایسا زلزلہ بھی آئے گا جو تمام انسانوں اور خزانوں کو زمین سے باہر نکال دے گا؟

Online Darse Quran & Darse Hadith (Free)
by Maulana Dr. Mohammad Najeeb Qasmi

Every Friday, Saudi Time-1:30pm, Indian Time-4:00pm & Pakistani time-3:30 pm

Interested person can contact استفادہ کے خواہش مند حضرات رجوع کریں

www.najeebqasmi.com
00966508237446
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

جب زمین اپنے بھونچال سے جھنجوڑدی جائے گی۔ اور زمین اپنے بوجھ باہر نکال دے گی۔ اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہو گیا ہے؟ اُس دن زمین اپنی ساری خبریں بتادے گی، کیونکہ تمہارے پروردگار نے اُسے یہی حکم دیا ہو گا۔ اُس روز لوگ مختلف ٹولیوں میں واپس ہوں گے، تاکہ اُن کے اعمال اُنہیں دِکھادیئے جائیں۔ جس نے ذرّہ برابر کوئی اچھائی کی ہو گی، وہ اُسے دیکھے گا، اور جس نے ذرّہ برابر کوئی برائی کی ہو گی، وہ اُسے دیکھے گا۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

الفاظ کی تحقیق: "اِذَا" کے معنی "جب" کے ہیں، لیکن جب اس طرح اِذَا سے کسی چیز کا بیان کیا جاتا ہے تو مقصود اس کی یاددہانی ہوتی ہے، یعنی اُس وقت کو یاد رکھو۔ اُس دن سے ہوشیار رہو، جب کہ ایسا ایسا ہو گا۔ زُلْزِلَتْ: زلزال سے ہے یعنی ہلا دیا جانا۔ اَلْاَرْضُ کے معنی زمین کے ہیں۔ یعنی اُس وقت کو یاد کرو جب زمین ہلا دی جائے گی۔ زِلْزَالَهَا سے معلوم ہوا کہ یہ عام زلزلہ نہیں ہو گا بلکہ اپنی نوعیت کا منفرد زلزلہ ہو گا۔ جس کے بعد دنیا کا پورا نظام ہی درہم برہم ہو جائے گا، آسمان پھٹ جائے گا، سورج لپیٹ دیا جائے گا۔ زمین کو ربر کی طرح کھینچ کر موجودہ سائز سے بہت بڑا کر دیا جائے گا تاکہ اس میں دنیا کے وجود سے لے کر قیامت تک کے سارے لوگ سما سکیں۔ ستارے ٹوٹ ٹوٹ کر گر پڑیں گے۔ پہاڑ دھنکے ہوئے رنگین اُون کی طرح ہو جائیں گے۔ اور اس کے بعد سارے لوگ دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں امت مسلمہ کا اتفاق ہے کہ دو مرتبہ صور پھونکا جائے گا۔ پہلی مرتبہ صور پھونکنے کے بعد ساری دنیا ختم ہو جائے گی۔ اور دوسری مرتبہ صور پھونکنے کے بعد حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک آنے والے تمام مردے زندہ ہو کر زمین سے اٹھیں گے۔ دوسری آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سورت میں دوسری مرتبہ صور پھونکنے کے وقت آنے والا دردناک زلزلہ مراد ہے، جس کو اللہ تعالیٰ نے اس طرح بیان فرمایا: جب زمین اپنے بھونچال سے جھنجوڑ دی جائے گی، اور زمین اپنے بوجھ باہر نکال دے گی۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

أثقال ثِقْل کی جمع ہے، جس کے معنی بار اور بوجھ کے ہیں۔ اس سے مراد وہ مردے ہیں جو زمین میں دفن ہیں۔ جن مردوں کو دفن کرنے کے بجائے جلادیا جاتا ہے وہ بھی گویا زمین میں دفن ہی کیے جاتے ہیں کیونکہ اُن کی جلی ہوئی راکھ اور ہڈی وغیرہ سب زمین کا ہی حصہ بن جاتی ہے۔ اسی طرح وہ لوگ جو سونامی کا لقمہ بن جاتے ہیں کیونکہ دراصل سمندر بھی زمین کا ہی ایک حصہ ہے۔ ثقل سے وہ خزانے بھی مراد ہیں جو زمین میں موجود ہیں۔ یعنی دوسری مرتبہ صور پھونکے کے بعد زمین تمام انسانوں اور خزانوں کو باہر نکال دے گی۔ میزائیل اور نیوکلیئر بموں کے زمانہ میں اس کو سمجھنا بہت آسان ہوگیا ہے کیونکہ دور حاضر میں حضرت انسان کی تیار کردہ نئی ٹکنولوجی کے ذریعہ کمرہ میں بیٹھ کر ہزاروں کیلو میٹر کے فاصلہ پر بم گرا کر کسی بھی علاقہ کو آن کی آن میں تہس نہس کیا جاسکتا ہے۔ سورۃ العادیات میں بھی اللہ تعالیٰ نے اس صورت حال کو ذکر کیا ہے: جب قبروں میں جو کچھ ہے، اُسے باہر بکھیر دیا جائے گا۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

وَقَالَ الْإِنسَانُ مَا لَهَا: اس دردناک صورت حال پر انسان پر جو اثر پڑے گا، اس کو اللہ تعالیٰ بیان فرماتا ہے: انسان بدحواس ہو کر پکار اٹھے گا کہ ارے، اس زمین کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ تو ٹکنے کا نام ہی نہیں لے رہی ہے۔ اس کے بعد جب انسانوں کے اعمال کے رجسٹر کھلیں گے تو پھر انسان ایسا کہے گا۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الکہف آیت ۴۹ میں اس صورت حال کو کچھ اس طرح بیان فرمایا ہے: عجیب ہے یہ کتاب! کوئی چھوٹا یا بڑا عمل ایسا نہیں ہے جو اس کی گرفت سے باہر رہ گیا ہو۔ آج کمپیوٹر کے زمانہ میں اس کو سمجھنا بہت آسان ہو گیا ہے کیونکہ آج انسان اپنے ہی تیار کردہ پروگراموں کے ذریعہ انسان کی زندگی کے تمام لمحات کو محفوظ کر کے کسی بھی وقت ان کو دیکھا جا سکتا ہے۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا: اُس دن زمین اپنی ساری خبریں بتادے گی، کیونکہ تمہارے پروردگار نے اُسے یہی حکم دیا ہوگا۔ یعنی اللہ تعالیٰ جو زمین وآسمان کا خالق ہے، اس کے حکم سے تمام انسانوں کے اچھے برے تمام اعمال کو زمین بیان کردے گی۔ جیسا کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس دن زمین اپنی ساری خبریں بتادے گی۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ زمین کی خبریں کیا ہوں گی؟ صحابۂ کرام نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: زمین کی خبر یہ ہوگی کہ وہ ہر مرد وعورت پر گواہی دے گی کہ اس نے زمین پر کیا کیا عمل کیا ہے؟ اور وہ بتائے گی کہ فلاں شخص نے فلاں وقت میں فلاں فلاں کام کیا ہے۔ (ترمذی) یعنی جس طرح بینک سے پوری تفصیل معلوم کی جاسکتی ہے کہ اکاؤنٹ میں کتنا پیسہ کہاں کہاں جمع کیا گیا اور کس کس تاریخ میں کس کس ATM مشین سے کتنا کتنا پیسہ نکالا گیا۔ Whatsapp کے ذریعہ یہ پتہ لگایا جاسکتا ہے کہ فلاں شخص کہاں کہاں جاتا ہے اور اس نے کونسا لمحہ کہاں گزارا۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

حکومت کی تفتیشی ٹیم کے طلب کرنے پر کسی بھی شخص کی نقل و حرکت کی مکمل اطلاع سوشل میڈیا کے مالکوں سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ انسان سمجھتا ہے کہ اس نے انٹرنیٹ یا Whatsapp سے ساری معلومات حذف کر دی ہے، لیکن اسے یہ معلوم ہونا چاہئے کہ اس کا لکھا ہوا یا بولا ہوا ایک ایک حرف اور کسی بھی شخص کو شئے رُ کیا ہوا ایک ایک فوٹو انسان کی تیار کردہ نئی ٹکنولوجی میں محفوظ ہے، جو کسی بھی وقت سامنے لایا جاسکتا ہے۔ آج کل CCTV کیمرے سے اچھی خاصی معلومات محفوظ ہو جاتی ہے۔ اسی طرح زمین اللہ کے حکم سے انسان کی پوری زندگی کے ایک ایک لمحہ کا رکارڈ سیکنڈوں میں نکال دے گی۔ اور انسان اس کو دیکھ کر ہکّا بکّا رہ جائے گا اور کہے گا کہ آج اس زمین کو کیا ہو گیا ہے۔ سورۃ الحج آیت ۱ و ۲ میں اللہ تعالیٰ پہلے صور پھونکنے کے وقت آنے والے زلزلہ کا ذکر کچھ اس طرح فرماتا ہے: اے لوگو! اپنے پروردگار (کے غضب) سے ڈرو۔ یقین جانو کہ قیامت کا زلزلہ یعنی بھونچال بڑی زبردست چیز ہے۔ جس دن وہ تمہیں نظر آجائے گا، اُس دن ہر دودھ پلانے والی اُس بچہ (تک) کو بھول بیٹھے گی جس کو اُس نے دودھ پلایا، اور ہر حمل والی اپنا حمل گرا بیٹھی گی، اور لوگ تمہیں یوں نظر آئیں گے کہ وہ نشے میں بدحواس ہیں، حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے۔ بلکہ اللہ کا عذاب بہت سخت ہو گا۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ: اس کے دو معنی ہوسکتے ہیں۔ ایک یہ ہے کہ ہر ایک اکیلا اپنی انفرادی حیثیت میں ہو گا۔ اس کی تایید بھی قرآن کریم سے ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: اکیلا ہمارے پاس آئے گا۔ (سورۃ مریم ۸۰) ان میں سے ہر ایک قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے دربار میں اکیلا حاضر ہو گا۔ (سورۃ مریم ۹۵) دوسرے معنی یہ بھی ہوسکتے ہیں کہ وہ تمام لوگ جو ہزار برس کے دوران جگہ جگہ مرے تھے، زمین کے گوشے گوشے سے گروہ در گروہ چلے آرہے ہوں گے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: جس روز صور پھونک دی جائے گی تو تم فوج در فوج آجاؤ گے۔ (سورۃ النبا ۱۸) غرضیکہ جس طرح دنیا میں ہم لوگ Power Point Presentation کے ذریعہ اپنی یا اپنی کمپنی یا انجمن کی کارکردگی پیش کرتے ہیں، اسی طرح بلکہ اس سے لاکھوں گنا زیادہ مستند معلومات کے ساتھ ہر شخص کو اس کے کیے ہوئے تمام اعمال دکھائیں جائیں گے۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ : یہ آیت پہلی آیت کی تفصیل بیان کررہی ہے کہ جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہوگی وہ بھی اس کے سامنے آئے گی اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی وہ بھی اس کے سامنے آئے گی۔ یہاں یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ ہر مؤمن وکافر کی چھوٹی بڑی نیکی یا بدی اس کے سامنے آئے گی تو ضرور لیکن اس قاعدہ کے مطابق آئے گی جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں دوسرے مقامات پر ذکر فرمائی ہے، یعنی ایک مؤمن یہ دیکھے گا کہ اس سے نیکیوں کے ساتھ فلاں فلاں غلطیاں بھی صادر ہوئی ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کی فلاں فلاں نیکیوں کو ان کا کفارہ بنادیا ہے۔ اسی طرح ایک کافر یہ دیکھے گا کہ اس نے برائیوں کے ساتھ کچھ نیک کام بھی کیے ہیں لیکن اس کے وہ نیک کام اس کے فلاں برے اعمال وعقائد کے سبب سے ختم کردئے گئے یا ان کا دنیا میں ہی کوئی بدلہ دے دیا گیا تھا۔ کیونکہ آخرت میں کامیابی کے لیے سب سے بنیادی شرط اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا ہے۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

دنیاوی زندگی کے اچھے وبرے اعمال ظاہر ہونے کے بعد ہر شخص اپنا ٹھکانا سمجھ جائے گا۔ اسی کو اللہ تعالیٰ سورۃ القارعات میں بیان فرماتا ہے: جس شخص کے پلڑے وزنی ہوں گے (یعنی جس نے دنیا میں اچھے اعمال کیے ہوں گے) تو وہ من پسند زندگی میں ہو گا (یعنی جنت میں ہو گا)۔ اور جس کے پلڑے ہلکے ہوں گے (یعنی جس نے دنیا میں اپنی خواہش کی اتباع کی ہو گی) تو اس کا ٹھکانا ایک گہرا گڑھا ہو گا۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ وہ گہرا گڑھا کیا چیز ہے؟ وہ ایک دہکتی ہوئی آگ ہے (جس میں اللہ کے نافرمانوں اور گناہگاروں کو ڈالا جائے گا)۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

زلزلہ کیوں آتے ہیں؟ زلزلہ اور سونامی آنے کے اسباب پر لوگوں نے بڑی بڑی کتابیں تحریر کر رکھی ہیں کہ آخر زلزلے کیوں آتے ہیں۔ لیکن حقیقی بات یہ ہے، جس کا انکار نہیں کیا جاسکتا کہ آج سائنس نے بہت ترقی کی ہے، چنانچہ بعض لوگ چاند پر زندگی کے آثار تلاش کرنے میں مصروف ہیں، بعض ممالک بڑے بڑے میزائیل بنا کر ایک دوسرے کو تباہ کرنے کے انتظامات کر رہے ہیں۔ الیکٹرونک میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعہ پوری دنیا کو ایک گاؤں کے مانند بنانے کی کوششیں جاری ہیں، جس سے ایک علاقہ کی خبر منٹوں میں پوری دنیا میں دیکھی اور پڑھی جاسکے۔ لیکن آج تک زلزلہ کو روکنے یا کم از اس کو ٹالنے یا اس کی تباہی کو کم کرنے کا کوئی بھی انتظام پوری دنیا کے سائنس داں مل کر بھی نہیں کر پائے ہیں۔ زلزلہ کو روکنا تو بہت دور کی بات ہے، اُس کے آنے کے وقت کا صحیح اندازہ لگانا بھی اُن کے لیے آج تک ممکن نہیں ہوا۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

سائنس داں دنیا کے عجیب وغریب نظام کو دیکھ کر یہی کہنے پر مجبور ہیں کہ ابھی تو وہ اس دنیا کا بہت تھوڑا حصہ ہی سمجھ سکے ہیں۔ اب تھوڑا سوچیں کہ دنیا کا اتنا بڑا نظام کسی بڑی طاقت کے بغیر کیسے چل سکتا ہے؟ ہر گز نہیں، ہر گز نہیں۔ اس لیے زلزلوں سے عبرت حاصل کریں اور اس پوری کائنات کے خالق، مالک اور رازق کی طرف رجوع کرکے اس کی مخلوقات سے یقیناً استفادہ کریں لیکن اس کے احکام پر عمل کرتے ہوئے کیونکہ ایک دن ایسا ضرور آئے گا کہ ہم دنیا کے کسی بڑے ملک کے سربراہ ہونے کے باوجود، دنیا میں سب سے زیادہ دولت رکھنے کے باوجود، دنیا کے بڑے سے بڑا سائنس داں بننے کے باوجود اور دنیا میں بہت زیادہ شہرت حاصل کرنے کے باوجود ہم زمین کے اوپر نہیں بلکہ زمین کے اندر چلے ہو جائیں گے اور لوگ آہستہ آہستہ ہمیں بھول جائیں گے۔ صحیح معنی میں آج سائنس ہزاروں ترقی حاصل کرنے کے باوجود یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ موت کا مزہ نہ چکھنے کی خواہش رکھنے کے باوجود آخر تمام انسان مر ہی کیوں جاتے ہیں اور وہ آخر کیوں پیدا ہوئے؟

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

زلزلے کے جو دنیاوی اسباب ذکر کیے جاتے ہیں، اُن کا ہم انکار نہیں کرتے ہیں کیونکہ دنیا کو اللہ تعالیٰ نے دار الاسباب بنایا ہے۔ لیکن ہمارا یہ ایمان وعقیدہ ہے کہ جس طرح یہ پوری کائنات خود بخود قائم نہیں ہوگئی ہے، اسی طرح زلزلے خود بخود نہیں آتے ہیں، اصل میں اس کے پیچھے اللہ کا حکم ہوتا ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: لوگوں نے اپنے ہاتھوں جو کمائی کی، اُس کی وجہ سے خشکی اور تری میں فساد پھیلا، تاکہ انہوں نے جو کام کیے ہیں اللہ اُن میں سے کچھ مزہ انہیں چکھائے، شاید وہ باز آجائیں۔ (سورۃ الروم ۴۱) یعنی دنیا میں جو عام مصیبتیں لوگوں پر آئیں، مثلاً قحط، وبائیں، زلزلے، ظالموں کا تسلط، اُن کا اصل سبب یہ تھا کہ لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے احکام کی خلاف ورزی کی، اور اس طرح یہ مصیبتیں اپنے ہاتھوں مول لیں۔ اور اُن کا ایک مقصد یہ تھا کہ اِن مصائب سے دوچار ہو کر لوگوں کے دل کچھ نرم پڑیں اور وہ اپنے برے اعمال سے باز آئیں۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

نبی اکرم ﷺ اور صحابۂ کرام سے زلزلے آنے کے جو اسباب منقول ہیں اُن میں سے چند حسب ذیل ہیں: لوگوں میں زنا کا عام ہونا۔ سود کا عام ہونا۔ شراب کا کثرت سے پیا جانا، لوگوں کا گانے بجانے کو اپنا مشغلہ بنانا۔ اچھائیوں کا حکم اور برائیوں سے لوگوں کو روکنے کا عمل بند کر دینا۔ لوگوں کا ان برے اعمال کو صرف کرنا نہیں بلکہ انہیں جائز اور وقت کی ضرورت سمجھنے لگنا۔ زلزلے آنے پر ہمیں اللہ کی طرف رجوع کر کے اپنے گناہوں سے معافی مانگنی چاہئے، کثرت سے استغفار کرنا چاہئے اور بڑے گناہ خاص کر مذکورہ بالا گناہوں سے بچنے کا اہتمام کرنا۔ کسی جگہ زلزلہ آنے یہ سمجھ کر کہ یہ اللہ کا عذاب ہے، زلزلے کے متاثرین کی مدد کرنا نہ چھوڑیں بلکہ ان کی مدد کرنا ہماری دینی وانسانی واخلاقی ذمہ داری ہے۔

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

آن لائن درس قرآن ۔ تیرہویں کلاس

www.najeebqasmi.com

najeebqasmi@gmail.com

00966 508237446

Please Join Class:
https://zoom.us/j/8217517041

Every Friday: Darse Quran & Darse Hadith

1:30pm (Saudi Time), 4:00pm (Indian Time) & 3:30pm (Pakistani Time)